دعوت برائے تحقیقی مقالات

بین الاقوامی کانفرنس

''برصغیر میں قرآنی تراجم کی مشکلات''

۲۶ تا ۲۸ فروری ۲۰۱۳

قرآنِ کریم کا ترجمہ روزِ اوّل سے ہی انتہائی مشکل کام ثابت ہوا ہے۔ اس مشکل کا تعلق عبارت کے سیاقی اور غیرسیاقی ملاحظات کو پیشِ نظر رکھنے کی متقاضی قرآنی زبان کی مخصوص لسانی اور اسلوبی خصوصیات کے ساتھ ہے، اسی لیے قرآنِ کریم کا ترجمہ کرنے کی کاوشیں بہت سے ایسے کلامی، لسانی اور قانونی سوالات اور مسائل کو جنم دیتی ہیں، جن کا علوم القرآن اور ترجمہ سے متعلق مختلف نظریات و نقطہ ہائے نظر (مثلاً لسانیات، کمیونیکیٹو اپروچ (Communicative Approach)، سماجی علامتی ابلاغیات (Socio-Semiotics) اوراصولِ تفسیر وتاویل) کی روشنی میں بنظرِ غائر تجزیہ اور مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے۔

برصغیر کو اس لحاظ سے امتیازی مقام حاصل ہے کہ یہاں قرآنی ترجمے کی روایت کافی قدیم ہے اور یہاں کی جن زبانوں میں قرآنِ کریم کے تراجم ہوئے ہیں، ان کی تعداد کافی زیادہ ہے۔

ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، کلیہ لغتِ عربیہ (شعبۂ ترجمہ وترجمانی) اور کلیہ علوم اسلامیہ (شعبۂ تفسیر وعلوم القرآن) باہمی اشتراک سے اوپر ذکرکردہ عنوان پر سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس (۲۶ تا ۲۸ فروری ۲۰۱۳ء) منعقد کر رہے ہیں۔

کانفرنس کی اسٹیرنگ کمیٹی اس موضوع پر کام کرنے والے اہلِ علم حضرات اور طلبہ کو اس کانفرنس کے لیے تحقیقی مقالات لکھنے کی دعوت دیتی ہے۔ تحقیقی مقالات تین زبانوں اُردو، عربی اور انگریزی میں لکھے جا سکتے ہیں۔ کانفرنس کے لیے لکھے جانے والے تحقیقی مقالات کے عمومی موضوعات ذیل میں دیے جا رہے ہیں:

موضوعات (یہ مجوزہ موضوعات ہیں، تحدید مقصود نہیں۔)

۱- برصغیر میں قرآنی تراجم کی تاریخ اور ان کا جائزہ

۲- برصغیر کی بڑی زبانوں مثلاً اُردو، فارسی اور انگریزی میں کیے گئے قرآنی تراجم کا ناقدانہ تجزیہ

۳- قرآنِ کریم کے ترجمے پر مختلف مکاتبِ فکر کے اثرات

۴- مترجَم زبان (Source Language) یعنی عربی اور مترجَم الیہ زبانوں (Target Languages) کی خصوصیات کا قرآنی ترجمے کی مشکلات اور مسائل کے تناظر میں جائزہ

۵- ترجمہ سے متعلق متعدد نظریات (مثلاً لسانیات، کمیونیکیٹو اپروچ (Communicative Approach)، سماجی علامتی ابلاغیات (Socio-Semiotics) اوراصولِ تفسیر وتاویل) کا قرآنی ترجمے کے ساتھ تعلق

۶- قرآنی عربی اور قرآنِ کریم کے ناقابلِ ترجمہ پہلوؤں کا مسئلہ

۷- قرآنی ترجمہ اور اس کے قارئین: قرآنی تراجم کا معاشرے میں استعمال (یعنی لوگ قرآنی تراجم پر کس حد تک اعتماد کرتے ہیں؟ کیا قرآنی تراجم اداروں میں تعلیمی مقاصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں یا ان کا استعمال صرف ذاتی مطالعے اور دعوتی مقاصد تک محدود ہے؟)

۸- قرآنِ کریم کے ترجمے کے دوران جانب داری،غیر جانب داری اور دیگر عوامل

۹- قرآنِ کریم کے بالواسطہ تراجم کے مسائل

۱۰- قرآنی تراجم کے فقہی تشریحات پر اثرات

مقاصد

مجوزہ کانفرنس کا مقصد کسی بھی اسلامی فرقے سے تعلق رکھنے والے صاحبِ علم/اصحابِ علم کے تیار کردہ ترجمے/تراجم سے براہِ راست یا بالواسطہ طور پر تعرض کیے بغیر قرآنِ کریم کے ترجمے سے متعلق امور، مشکلات اور مسائل کی خالص علمی بنیادوں پر نشان دہی کرنا ہے۔

(مجوزہ) اہم تاریخیں

خلاصۂ تحقیقی مقالہ جمع کروانے کی آخری تاریخ:	۵ جولائی ۲۰۱۲ء
خلاصۂ تحقیقی مقالہ کی منظوری کی توثیق کی تاریخ:	۲۱ جولائی ۲۰۱۲ء
تحقیقی مقالہ جمع کروانے کی آخری تاریخ:	۱۵ دسمبر ۲۰۱۲ء
تحقیقی مقالات کے حتمی انتخاب کی تاریخ:	۱۵ جنوری ۲۰۱۳ء
کانفرنس کے انعقاد کی تاریخ:	۲۶ تا ۲۸ فروری ۲۰۱۲ء

خلاصۂ تحقیقی مقالہ ۳۰۰ سے ۵۰۰ الفاظ پر مشتمل اور اے فور سائز کے پیپر پر ڈبل اسپیس کے ساتھ MS-Word میں ٹائپ ہونا چاہیے، البتہ اردو میں لکھا گیا خلاصۂ تحقیقی مقالہ ان پیج پروگرام میں بھی ٹائپ کرایا جاسکتا ہے۔

تحقیقی مقالہ ۵۰۰۰ سے ۸۰۰۰ الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔

کانفرنس میں تحقیقی مقالات کی تقدیم کا وقت: ۱۵ سے ۲۰ منٹ (تحقیقی مقالات کی کاپیاں شرکاء کے درمیان پہلے ہی تقسیم کر دی جائیں گی۔)

تحقیقی مقالات کا فارمیٹ:

تحقیقی مقالات اے فور سائز کے پیپر پر ڈبل اسپیس کے ساتھ MS-Word میں ٹائپ ہونے چاہئیں، البتہ اردو میں لکھے گئے تحقیقی مقالات ان پیج پروگرام میں بھی ٹائپ کرائے جاسکتے ہیں۔

متن میں ذکر کردہ نوٹ ایک ہی فونٹ سائز میں بمع نمبرز ٹائپ ہونے چاہئیں۔

مقالہ نگار کو تحقیقی مقالے کے دو نسخے بمع سی ڈی جمع کرانا یا ای میل کے ذریعے بھیجنا ہوں گے۔

انگریزی میں لکھے گئے مقالات میں عربی، فارسی، ترکی اور اردو کے الفاظ کے لئے Diacritical Marks کا استعمال کیا جائے۔ Diacritical Marks سے متعلق رہنمائی کے لیے ادارہ تحقیقات اسلامی کی ویب سائٹ پر اسلامک اسٹڈیز کا ٹرانسلیٹریشن ٹیبل ملاحظہ کیا جائے۔

مختصر تعارف:

خلاصۂ تحقیقی مقالہ کے ساتھ مقالہ نگار کا مکمل نام، کسی ادارے سے وابستگی (اگر ہوتو) اور تازہ ترین مطبوعات وغیرہ پر مشتمل مختصر تعارف بھی ارسال کیا جائے۔ تعارف ۲۰۰ الفاظ سے متجاوز نہیں ہونا چاہیے۔

حوالہ جات کا طریقِ کار:

انگریزی زبان میں لکھے جانے والے مقالات میں حوالہ جات کا طریقِ کار:

حوالہ جات فٹ نوٹس کی صورت میں مسلسل نمبروار ہونے چاہئیں۔ عام طور پر تمام حوالہ جات ''شکاگو مینوئل آف اسٹائل'' کے مطابق ہونے چاہئیں۔ op.cit کے استعمال سے گریز کیا جائے۔ اقتباسات کے مآخذ کا مکمل حوالہ درج کیا جائے۔ چونکہ ہر مقالے کے آخر میں حوالہ جات کی فہرست موجود ہوگی، اس لیے توضیحی فٹ نوٹس کے سوا تمام فٹ نوٹس مصنف، ماخذ کے مختصر عنوان، تاریخِ اشاعت، جلد نمبر اور صفحہ نمبر پر مشتمل ہونے چاہئیں۔

اردو زبان میں لکھے جانے والے مقالات میں حوالہ جات کا طریقِ کار:

مقالہ کے متن میں حوالہ جات کے نمبر مسلسل ہوں اور انہیں فٹ نوٹس کی صورت میں درج ذیل انداز سے لکھا جائے:

الف- اردو اور فارسی کی کتاب کا حوالہ:

ڈاکٹر سید عبداللہ، **ولی سے اقبال تک**، لاہور، مکتبہ خیابانِ ادب، ۱۹۷۶ء، ص ۹۹

ب- عربی کتاب کا حوالہ:

عبدالقادر عودہ، **التشریع الجنائی الاسلامی**، القاهرة، دار التراث، ب ت، ج ۱، ص ۲۹۴

ج- تحقیقی مجلہ کے مقالے کا حوالہ:

الطاف جاوید، **دو مذہبی نظام ہائے فکر تقلیدی و تخلیقی**، فکر و نظر، اسلام آباد، ج ۵، ش ۷، ص ۵۰۱

د- انگریزی کتاب کا حوالہ:

Ananthakrishna, Aiyer, ***Manual of Law Terms and Phrases***, Allahabad, Law Book Co., 7th ed., 1973, P. 415

ھ- انسائیکلوپیڈیا کا حوالہ:

Joseph, Schacht, *Malik ibn Anas*, in E.I., Leiden; Brill, 1991, Vol. 6, P. 262

و- ویب سائٹ/ اون لائن مقالہ کا حوالہ

Nigel, W. Bonner, ***Environmental Assessment in the Antorctic***, Ambio 18, No. 1 (1989): 83-89, *http://www.jstor.org/stable/4313530*

عربی زبان میں لکھے جانے والے مقالات میں حوالہ جات کا طریق کار:

مقالہ کے متن میں حوالہ جات کے نمبر مسلسل ہوں اور انہیں فٹ نوٹس کی صورت میں درج ذیل انداز سے لکھا جائے:

مصنف کا نام، ماخذ کا عنوان (جلی حروف میں)، مکانِ اشاعت، ناشر، تاریخِ اشاعت، جلد اور صفحہ نمبر

رابطہ:

براہ کرم! خلاصہ جات، تحقیقی مقالات، تجاویز اور سوالات درج ذیل پتے پر بھیجیں:

''مقالات برائے کانفرنس'' ڈاکٹر محمد الغزالی، چیئرمین اکیڈمک کمیٹی، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، فیصل مسجد، پوسٹ بکس نمبر 1035، اسلام آباد، 44000، پاکستان

ای میل: pqts.iiu.edu.pk

ویب سائٹ: pqts@.iiu.edu.pk

ٹیلی فون نمبرز: 0092519258033 0092512281289